يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا

اپنے گھر کی اصلاح کیجئے

تصنیف: عبداللہ اعجاز تیمی

maktabaquddusia.com

CamScanner

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا قُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ وَاَهۡلِيۡكُمۡ نَارًا

اپنے گھر کی اصلاح کیجئے

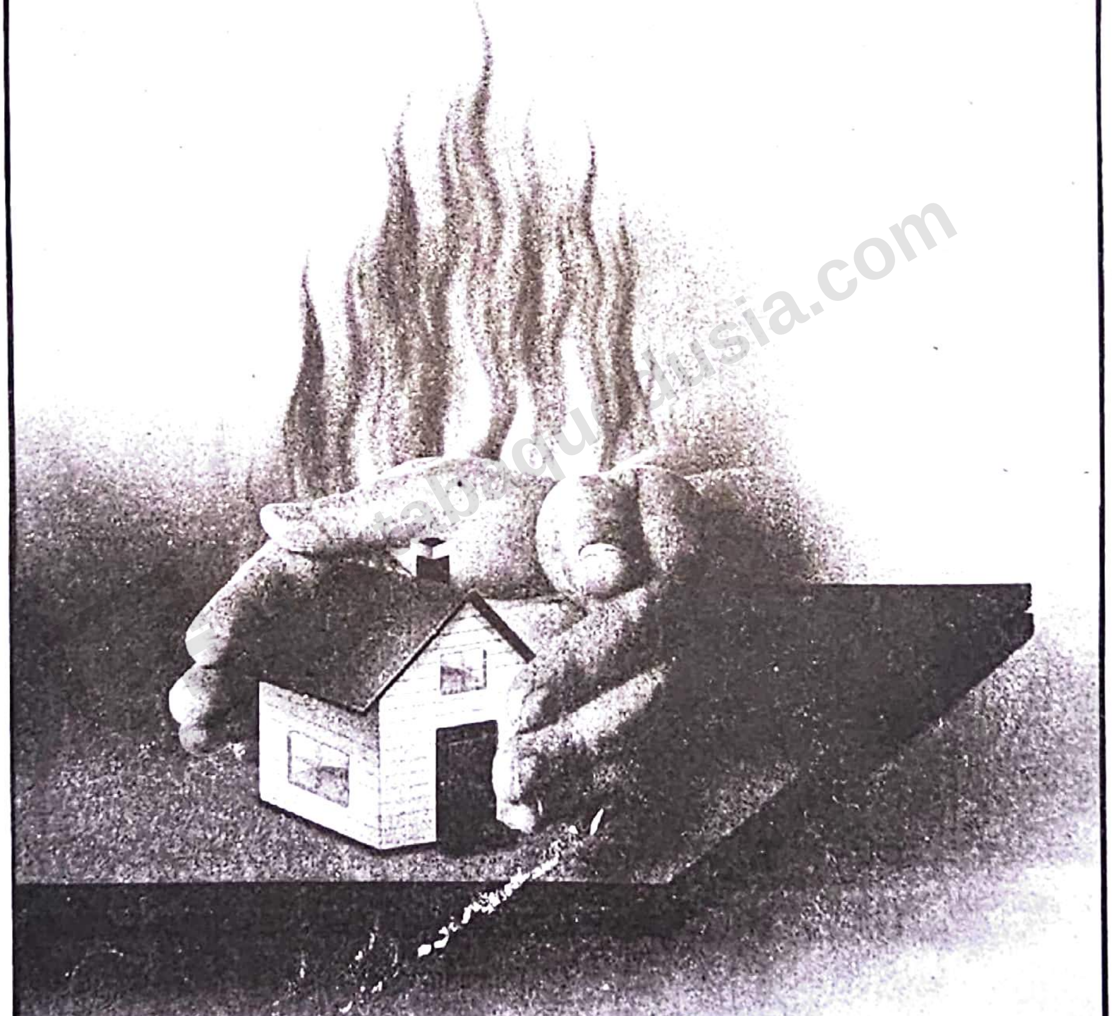

تصنیف: عبداللہ اعجاز تیمی

مکہ سنٹر گلی نمبر 5 منشی محلہ امین پور بازار فیصل آباد
041-2624007
0333-6574758

فہرست مضامین

- عرضِ ناشر 13
- مقدمہ 15
- گھر کا ذمہ دار 20
- گھر اور عورت 25
  - ۱۔ نیک سیرت بیوی کا انتخاب 25
  - ۲۔ بیوی کی اصلاح 30
  - ۳۔ نیک بیوی کے اوصاف 32
- بیوی کی اصلاح کے چند طریقے 35
- اہل خانہ کی ایمانی اصلاح 38
  - ۱۔ گھر میں ذکر واذکار 39
  - ۲۔ گھر میں نماز کا اہتمام 41
  - ۳۔ گھر والوں کی ایمانی تربیت 43
  - ۴۔ گھروں سے متعلق دعائیں 44
  - ۵۔ شیطان سے محفوظ رہنے کے لیے روزانہ سورۃ البقرۃ تلاوت کی جائے 46

maktabaquddusia.com

CamScanner

◆ ۷۔ گھر سے نکلتے وقت کی دعا 55
◆ ۸۔ گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا 56
◆ ۹۔ مسجد میں داخل ہونے کی دعا 56
◆ ۱۰۔ مسجد سے نکلنے کی دعا 56
❑ گھر والوں کی تعلیمی اصلاح 58
۱...... اہل خانہ کو تعلیم دینا 58
۲...... اسلام کی بنیادی چیزوں کی تعلیم 62
❑ ایمان ستہ کی تشریح 63
◆ ۱۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان 63
◆ ۲۔ ملائکہ پر ایمان 70
◆ ۳۔ کتابوں پر ایمان 71
◆ ۴۔ رسولوں پر ایمان 72
◆ ۵۔ یوم آخرت پر ایمان 74
◆ ۶۔ تقدیر پر ایمان 77
❑ ارکان اسلام کی تعلیم 79
◆ ۱۔ لا الٰہ إلا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ کی گواہی دینا 82
◆ ۲۔ نماز قائم کرنا 84
◆ ۳۔ زکوٰۃ ادا کرنا 89
◆ ۴۔ رمضان کے روزے رکھنا 89
◆ ۵۔ بیت اللہ کا حج کرنا 90

maktabaquddusia.com

CS CamScanner

◆ ۴۔افراد خانہ پہ کڑی نظر رکھنا 106
◆ ۵۔بچوں کے لیے اہم امور کا اہتمام 107
(الف)......قرآن کریم اور اسلامی آداب کا سکھانا 107
(ب)......بداخلاق بچوں کے ساتھ کھیلنے سے اپنے بچوں کو روکا جائے...... 108
(ج)......بچوں کے لیے مناسب کھیل کا انتظام 109
(د)......بچوں کے لیے الگ الگ بستر کا انتظام کرنا 109
(ر)......بچوں کے ساتھ محبت اور نرمی سے پیش آیا جائے 109
◆ ۶۔بچوں کے لیے کھانے اور دیگر واجبات کے لیے ایک روٹین بنائی جائے . 110
◆ ۷۔عورتوں کا اصل ٹھکانا گھر ہے 111
◆ ۸۔گھر کے راز کی حفاظت 113
(الف)......میاں بیوی کے آپسی تعلقات کو بیان نہ کیا جائے 113
(ب)......میاں بیوی کے آپسی اختلافات کو کہیں بیان نہ کیا جائے........ 115
(ج)......افراد خانہ کو ایک دوسرے پر فوقیت نہ دی جائے 115
◆ ۹۔بچوں کو حلال وحرام کی تعلیم دینا 116
◆ ۱۰۔بچوں کو جھوٹ جیسی قبیح عادت سے روکنا 117
◆ ۱۱۔بچوں کو عفو و درگزر کا سبق دینا 119
□ گھر والوں کی اخلاقی تربیت 122
◆ ۱۔گھر میں اخلاق ونرمی کا فروغ 122
◆ ۲۔گھریلو کاموں میں مدد کرنا 123
◆ ۳۔گھر والوں کے ساتھ خندہ پیشانی سے پیش آیا جائے 124

maktabaquddusia.com

CamScanner

◆ ۳۔ پیدائش کے وقت گھٹی دینا 147
◆ ۴۔ ساتویں دن عقیقہ کرنا 148
◆ ۵۔ بچے کا ختنہ کرنا 150
◆ ۶۔ بچے کا اچھا نام رکھنا 152
◆ ۷۔ بچے کا ناپسندیدہ نام رکھنے کی ممانعت 153
◆ ۸۔ قبیح نام تبدیل کرنا 154
◆ ۹۔ گھر کو ایک تربیت گاہ بنانا 155
◆ ۱۰۔ تربیت میں پیار کی تاثیر 157
❑ جسمانی تربیت اور مناسب غذا 160
◆ ا۔ اہل خانہ کی صحت کی حفاظت کا اہتمام 160
◆ ۲۔ کھانے اور پینے کے طریقے 161
◆ ۳۔ اہل خانہ کو پابندی سے غسل کرنے کی تلقین کرنا 162
◆ ۴۔ افراد خانہ کو صفائی وستھرائی کے امور پر ابھارنا 164
◆ ۵۔ گھر والوں کا وقت پر سونا 166
◆ ۶۔ عمدہ لباس پہننا 169
◆ ۷۔ اہل خانہ کا مسواک کرنا 172
◆ ۸۔ گھر کے افراد کی بیماریوں سے حفاظت کرنا 173
❑ اخلاقی اور نفسیاتی تربیت 176
◆ ا۔ سب سے پہلے بچے کو کلمہ توحید پڑھانا 176
◆ ۲۔ بول و براز کے آداب سکھانا 180

maktabaquddusia.com

CS CamScanner

عرضِ ناشر

انسان کا گھر اس کی بہترین پناہ گاہ اور اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے۔ اس کی قدر و قیمت وہی لوگ جانتے ہیں جن کے پاس گھر نہیں یا گھر ہے مگر اس میں سکون نہیں۔ اس میں رہنے والے افراد کی تربیت اور دیکھ بھال گھر کے مالک یعنی سربراہ کے ذمہ ہے۔ گھر کے سربراہ کو چاہیے کہ وہ فرمانِ الٰہی کے مطابق امر بالمعروف و نهی عن المنكر کو نافذ کرنے کے لیے اپنی ذات اور گھر سے آغاز کرے۔ اُمت محمدیہ کا شرف و عظمت اسی نکتے میں پنہاں ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ”تم بہترین اُمت ہو، تمہیں لوگوں کو بھلائی کا حکم دینے اور بُرائی سے روکنے کے لیے پیدا کیا گیا ہے۔“ جب ایک انسان اور اس کے زیر کفالت گھر والوں کی اصلاح ہو جائے گی تو معاشرہ خود بخود مثالی بن جائے گا۔

زیر نظر کتاب ”اپنے گھر کی اصلاح کیجیے“ محترم عبداللہ اعجاز تیمی حفظہ اللہ کی تصنیف ہے۔ یہ گھر کے افراد کی اصلاح و تربیت کے لیے نہایت فائدہ مند اور عمدہ شاہکار ہے۔ اس کتاب کو پڑھنے کے بعد کوئی بھی شخص اپنے گھر میں وہ تمام اصلاحات نافذ کر سکتا ہے جس سے اس کے گھر کے افراد کی اصلاح و تربیت ہو سکے۔ ان کے اخلاق و اقدار بلند ہوں، عمل صالح میں پختگی اور تسلسل آئے اور وہ دین اسلام پر عمل پیرا ہونے والے بن جائیں تاکہ گھر ان کے لیے صدقہ جاریہ بن سکے۔

گھر کو سدھارنے اور اصلاح کے لیے جتنے بھی ممکن اقدامات ہو سکتے ہیں، تقریباً ان سب کی تفصیل و طریقِ عمل کو قرآن و حدیث کی روشنی میں محترم مصنف نے بیان کر دیا ہے۔ آیاتِ قرآنی اور احادیثِ نبوی سے موضوعات کو مزین کیا گیا ہے جبکہ تحقیق و تخریج اضافی خوبی

maktabaquddusia.com

CamScanner

مقدمہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ اَمَّا بَعْدُ!

زندگی گزارنے کے لیے گھر ایک نعمت اور عطیۂ الٰہی ہے۔ انسان کو اس کی سخت ضرورت پڑتی ہے۔ انسان اپنی ضروریات سے فراغت کے بعد اسی کا رخ کرتا ہے۔ جس میں وہ چین وسکون، آرام وراحت اور فرحت وشادمانی محسوس کرتا ہے۔ صحیح معنوں میں قدرت نے اسے آرام وراحت اور چین وسکون کی جگہ بنایا ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا﴾ (النحل : ٨٠)

''اور اللہ نے تمہارے گھروں کو آرام کی جگہ بنایا۔''

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو اپنی عظیم نعمت یاد دلا رہا ہے کہ اس نے انہیں گھر جیسی عظیم نعمت سے نوازا، جس کے اندر وہ آرام وراحت اور چین وسکون کا سانس لیتے ہیں۔ مشکلات ومصائب کے وقت اس میں پناہ لیتے ہیں۔ اپنے اہل وعیال کی پردہ پوشی کرتے اور ہر طرح کے فائدے حاصل کرتے ہیں۔'' ❶

بلاشبہ گھر کی افادیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ حیات انسانی کے لیے یہ ایک جز لاینفک کی حیثیت رکھتا ہے۔ ہمارے اکثر کام مثلاً کھانا پینا، سونا جاگنا، اٹھنا بیٹھنا، شادی و بیاہ کی

❶ تفسیر ابن کثیر ٥٠٩/٤.

maktabaquransunnah.com

CamScanner

کی، تو اللہ تعالیٰ نے انہیں تباہ و برباد کر دیا، انہیں گھروں سے بے گھر کر دیا، اور رہتی دنیا تک کے لیے وہ ایک تازیانہ عبرت بن گئے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ﴾

(ابراهیم ۷)

''اگر تم شکر گزاری کرو گے تو بے شک میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو یقیناً میرا عذاب بہت سخت ہے۔''

چنانچہ قبیلہ بنی نضیر کے یہودیوں نے جب اللہ تعالیٰ کے ساتھ کفر کیا، بغاوت و سرکشی کی اور ظلم و طغیانی میں حد سے تجاوز کر گئے تو اللہ تعالیٰ نے ان کی سخت پکڑ کی اور انہیں در بدر کر دیا، انہیں گھروں کی نعمت سے محروم کر دیا، جیسا کہ فرمایا:

﴿هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ ۚ مَا ظَنَنْتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا ۖ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ مَانِعَتُهُمْ حُصُونُهُمْ مِنَ اللَّهِ فَأَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا ۖ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ ۚ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ﴾ (الحشر: ۳)

''وہی ہے جس نے اہل کتاب میں سے کافروں کو ان کے گھروں سے پہلے حشر کے وقت نکالا، تمہارا گمان بھی نہ تھا کہ وہ نکلیں گے اور وہ خود بھی سمجھ رہے تھے کہ ان کے سنگین قلعے انہیں اللہ کے عذاب سے بچا لیں گے، پس ان پر اللہ کا عذاب ایسی جگہ سے آپڑا کہ انہیں گمان بھی نہ تھا اور ان کے دلوں میں اللہ نے رعب ڈال دیا۔ وہ اپنے گھروں کو اپنے ہی ہاتھوں اجاڑ رہے تھے اور مسلمانوں کے ہاتھوں برباد کروا رہے تھے، پس اے آنکھ والو! عبرت حاصل کرو۔''

آج بھی ہم دیکھ رہے ہیں کہ بہت سارے لوگ گھر سے بے گھر ہو رہے ہیں، کبھی ہمارے گھر سیلاب کے زد میں آجاتے ہیں، کبھی زلزلے کے شکار ہو جاتے ہیں، کبھی آتش

maktabahurdu... CamScanner

علاج ومعالجہ کا انتظام کرنا، ان کے مابین عدل وانصاف، مساوات ورواداری قائم کرنا، امتیاز وتفریق سے گریز کرنا، ان کے ساتھ الفت ومحبت، شفقت وہمدردی سے پیش آنا اور ہر طرح سے ان کی دیکھ بھال اور حفاظت کرنا، یہ ساری چیزیں گھر کی اصلاح میں داخل ہیں۔

گھر کی اصلاح وسدھار کے سلسلے میں یہ ایک ادنی طالب علم کی حقیری سی کوشش ہے جو تعلیمات کتاب وسنت کے عمیق مطالعہ اور معاشرے کے حالات کا بغور جائزہ لینے کے بعد لکھی گئی ہے، لیکن پھر بھی تعبیر وبیان، تجربہ ومشاہدہ اور تجویز ومشورہ میں غلطیوں کا امکان ہے، لہٰذا اہل فکر ودانش قارئین سے مؤدبانہ گزارش ہے کہ غلطیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے مفید مشوروں سے نوازیں، تاکہ آئندہ اس کتاب کو زیادہ سے زیادہ مفید اور کارآمد بنایا جاسکے۔

آخر میں ان تمام حضرات کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے کسی طرح بھی اس کتاب کی تیاری میں میری مدد فرمائی، خصوصاً برادرم محمد الفت کلیم صاحب کا کہ جنہوں نے کافی مشغولیات کے باوجود اس کتاب کی نظر ثانی کی اور تصحیح کا کام انجام دیا، اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر سے نوازے۔

نیز اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس حقیری سی کوشش کو شرف قبولیت سے نوازے، اسے گھر ومعاشرہ کی اصلاح کا ذریعہ بنائے اور میرے، میرے اہل وعیال اور والدین کے لیے ذخیرہ آخرت بنائے، آمین یارب العالمین۔

ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم.

اخوکم فی الدین
عبداللہ اعجاز تیمی
مدینہ منورہ، سعودی عرب

CamScanner